اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبوی ؐ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

Marfat.com

نام کتاب	....	اقتباس الانوار
مترجم	....	مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی
	....	اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷
اشاعت	....	محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء
تعداد	....	پانچ صد (۵۰۰)
طباعت	....	حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
ناشر	....	ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

غوث الاعظم سیدنا محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رح

شجرہ نسب آں محو در شہود ذات حضرت اللہ، واقف رموز لی مع اللہ، قائل قدمی علی ارقاب اولیاء اللہ، مبرا از التفات ماسوی اللہ غوث ساکنان ارض و سماء، محرم اسرار و علوم ما اوحی، مخصوص کلام ربانی امام الثقلین سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ ائمہ اہل بیت کے سترہویں امام ہیں۔ آپ کا اسم گرامی عبدالقادر ہے کنیت ابو محمد اور لقب محی الدین ہے آپ اپنے والد ماجد کی جانب سے حسنی ہیں۔ چنانچہ آپ سلسلہ نسب اس طرح ہے حضرت غوث الثقلین سید محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی بن سید ابی صالح موسےٰ جنگی دوست، بن ولی ولی عبداللہ، بن یحییٰ زاہد، بن شاہ محمد سیف اللہ رومی بن شاہ داؤد سیف اللہ بن سید موسیٰ الثانی بن سید عبداللہ المعروف شیخ صالح بن سید ابوالحسن موسےٰ الجون بن سید عبداللہ المخلص بن سید حسن مثنیٰ بن امیرالمومنین امام حسن بن امیرالمومنین امام الثقلین اسداللہ الغالب، حضرت علی ابن ابی طالب والدہ ماجدہ کی طرف سے آپ حسینی ہیں۔ چنانچہ آپ کی والدہ ماجدہ ام الخیر بی بی فاطمہ بنت ابی عبداللہ صومعی، بن ابوجمال سید محمد بن ابوطاہر بن ابوعطا سید عبداللہ بن ابوکمال سید عیسےٰ بن ابوعلاؤالدین سید محمد بن سید امام علی العریض، بن امام خلفا صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام ابی امام اللہ الحسین

وطن مبارک حضرت غوث الاعظم کا مقتدائے مشائخ جیلان میں شمار ہوتا ہے۔ اسی نسبت سے آپ کو بعض اوقات گیلانی لکھا گیا ہے۔ لیکن آپ کا مسکن قصبہ جیال تھا۔ تاریخ یافعی میں لکھا ہے کہ اس قصبے کا نام جیال تھا۔ یہ نہایت ہی پر فیض مقام ہے اور آب و ہوا معتدل ہے یہ قصبہ کوہ جودی کے دامن میں واقعہ ہے حضرت نوح علیہ السلام کا بیڑہ اسی جودی پہاڑ پر قرار پذیر ہوا تھا جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے: قولہٗ تعالیٰ

پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ، اور گیارہ بار درود شریف پڑھے اور حاجت طلب کرے۔ گیارہ روز تک اسی طرح کرتا رہے جو مقصد دلی ہو گا پورا ہو جائے گا۔ یا دینی ہو یا دنیاوی، وہ اسماء یہ ہیں:۔

الٰہی بحرمت سید محی الدین، الٰہی بحرمت شیخ محی الدین، الٰہی بحرمت سلطان محی الدین، الٰہی بحرمت قطب محی الدین، الٰہی بحرمت غوث محی الدین الٰہی بحرمت مخدوم محی الدین، الٰہی بحرمت خواجہ محی الدین، الٰہی بحرمت درویش محی الدین، الٰہی بحرمت غریب محی الدین، الٰہی بحرمت ولی محی الدین الٰہی بحرمت مسکین محی الدین:

اِسْمِیْ کَاِسْمِ الْاَعْظَمْ

ثقہ راویوں سے منقول ہے کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ اسمی کاسم الاعظم (میرا نام اسم اعظم کی طرح ہے) یعنی میرا نام حق تعالےٰ کے اسم اعظم کا اثر رکھتا ہے۔ جو شخص صدق دل سے پڑھتا ہے۔ بہت موثر پاتا ہے۔ حضرت اقدس کا اسم اعظم بغیر موکلات کے یہ ہے یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ اور موکلات کے ساتھ یہ ہے یا رفتائیل، یا طاطائیل، یا لوطئیل بحق شیخ عبدالقادر شیئاً للہ اس اسم مبارک کو دونوں طریقوں سے اگر حق تعالےٰ کی محبت کے لیے پڑھتا ہے تو ہمزہ کے ضم یعنی پیش کے ساتھ پڑھے۔ اگر دفع اعدا کے لیے مطلوب ہے تو ہمزہ کی زیر پڑھے اگر تسخیر خلق اور کشائش دنیاوی مطلوب ہے تو زبر کے ساتھ پڑھے، اگر ظاہری و باطنی جمعیت (سکون) کے لیے پڑھتا ہے تو ہمزہ کی سکون یعنی جزم کے ساتھ پڑھے[۱] اسم اعظم کی زکوٰۃ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ایک لاکھ پچیس ہزار ہے اور اس کا روزانہ ورد ایک ہزار ایک بار ہے اگر کوئی شخص دولت و حشمت کی خاطر پڑھتا ہے تو روزانہ پانچ سو بار پڑھے۔ مقصد حاصل ہو گا۔

---

[۱] ضم یا پیش کی صورت میں یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہُ پڑھیگا، زیر کے ساتھ شیئاً للہِ زبر کے ساتھ شیئاً للہَ اور سکون یا جزم کے ساتھ شیئاً للہْ پڑھیگا۔